الحمد للہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے افضل الخلق و سید المرسلین ہونے
کی دس آیتوں اور سو بلکہ سوا سو سے زیادہ احادیث سے تحقیق میں یہ
بے مثل رسالہ بے نظیر عجالہ مسمی بنام تاریخی

# تجلی الیقین
# بان نبینا سید المرسلین

۱۳۰۵ھ

تصنیف لطیف امام المحققین تاج المدققین اعلیحضرت پیشوائے اہلسنت مجدد مأۃ
حاضرہ مؤید ملت طاہرہ جناب مولانا مولوی احمد رضا خاں صاحب قدس سرہ

ناشر:
مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور

سلسلہ نمبر ۵ و ۶

صفحات تجلی الیقین ــــــــــــ ۱۱۲
صفحات تمہید ایمان ــــــــــــ ۴۴
کل صفحات ــــــــــــ ۱۵۶
کتابت ــــــــــــ صابر لائلپوری
مطبع ــــــــــــ دین محمدی پریس لاہور
ناشر ــــــــــــ مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور
تعداد ــــــــــــ ایک ہزار
طباعت ــــــــــــ سنہ ۱۳۸۹ھ

قیمت قسم اول مجلد ۴/۰۰ روپے
قیمت قسم اول غیر مجلد ۳/۲۵ روپے
قیمت قسم دوم غیر مجلد ۲/۷۵ روپے

فون :- ۴۰۵۶

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور

بغدادی مسجد

مسلمانو مسلمانو ارے مصطفےٰ پیارے کے نام پر قربان جاؤ

صلی اللہ علیہ وسلم

صلے اللہ علیہ وسلم

اسی پیارے محبوب کی عظمت کے لئے ذرا اس

# تمہید ایمان بآیات قرآن

١٣٢٦ھ

کو ملاحظہ کرو

جس میں صرف قرآن عظیم کی آیتوں کا بیان ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے یہ معنی ہیں پیارے بھائیو اس کے دیکھتے سے سچا حقیقی ایمان نظر آتا ہے۔ مسلمان کا ایمان ترقی دو نور پاتا ہے۔ ایک نظر تو دیکھ لو

— تصنیف لطیف —

صاحب حجت قاہرہ مجدد مأتہ حاضرہ عالم اہلسنت ناصر دین و ملت قامع بدعت اعلحضرت مرشدنا وہادینا مولانا مولوی مفتی حاجی محمد احمد رضا خانصاحب قادری برکاتی ادام اللہ فیوضہم

ناشر:- مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور

مطبوعہ:- دین محمدی پریس لاہور

نہیں چھوڑتے اور چھوڑیں کیونکر یہ مرتا کیا نہ کرتا اب خدا و رسول کو گالیاں دینے والونکے کفر پر پردہ ڈالنے کا آخری حیلہ یہی رہگیا ہے کہ کسی طرح عوام بھائیوں کے ذہن میں جم جائے کہ علمائے اہلسنت یونہیں بلاوجہ لوگوں کو کافر کہدیا کرتے ہیں ایسا ہی ان دشنامیوں کو بھی کہدیا ہوگا مسلمانو! ان مفتریوں کے پاس ثبوت کہاں سے آیا کہ من گڑھت کا ثبوت ہی کیا اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِيْنَ ○ اون کا ادعاے باطل تو اسی قدر سے باطل ہوگیا۔

## تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ لاؤ اپنی برہان اگر سچے ہو۔ اس سے زیادہ کی ہمیں حاجت نہ تھی مگر بفضلہ تعالیٰ ہم اونکی کذابی کا وہ روشن ثبوت دیں کہ ہر مسلمان پر اونکا مفتری ہونا آفتاب سے زیادہ ظاہر ہو جائے۔ ثبوت بھی بحمد اللہ تعالیٰ تحریری وہ بھی چھپا ہوا۔ وہ بھی نہ آج کا بلکہ سالہاسال کا جن جنکی تکفیر کا اتہام علمائے اہلسنت پر رکھا اونمیں سب سے زیادہ گنجائش اگر ان صاحبوں کو ملتی تو اسمٰعیل دہلوی میں کہ بیشک علمائے اہلسنت نے اوس کے کلام میں بکثرت کلمات کفریہ ثابت کیے اور شائع فرمائے بااینہمہ اولاً سبحٰن السبوح عن عیب کذب مقبوح دیکھیے کہ یاسا اول ۱۳۰۹ھ میں لکھنؤ مطبع انوار محمدی میں چھپا جسمیں بدلائل قاہرہ دہلوی مذکور اور اوس کے اتباع پر پچھتر وجہ سے لزوم کفر ثابت کرکے صفحہ ۹۰ پر حکم اخیر یہی لکھا کہ علمائے محتاطین انھیں کافر نہ کہیں یہی صواب ہے وھو الجواب و بہ یفتی و علیہ الفتوی وھو المذھب و علیہ الاعتماد و فیہ السلامۃ و فیہ السداد یعنی یہی جواب ہے اور اسی پر فتوے ہوا اور اسی پر فتویٰ ہے اور یہی ہمارا مذہب اور اسی پر اعتماد اور اسی میں سلامت اور اسی میں استقامت ثانیاً الکوکبۃ الشہابیۃ فی کفریات ابی الوہابیہ دیکھیے جو خاص اسمٰعیل دہلوی اور اوس کے متبعین ہی کے رد میں تصنیف ہوا اور یا داول شعبان ۱۳۱۲ھ میں عظیم آباد مطبع تحفہ حنفیہ میں چھپا جسمیں نصوص جلیلہ قرآن مجید و احادیث صحیحہ و تصریحات ائمہ سے بحوالہ صفحات کتب معتمدہ اوسپر ستر وجہ بلکہ زائد سے

لزوم کفر ثابت کیا اور بالآخر یہی لکھا صفحہ ۶۲ ہمارے نزدیک مقام احتیاط میں اکفار (یعنی کافر کہنے سے) کف لسان (یعنی زبان روکنا) ماخوذ و مختار و مناسب واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم ثالثاً سل السیوف الہندیہ علی کفریات بابا النجدیہ دیکھئے کہ صفر ۱۳۱۲ھ کو عظیم آباد میں چھپا اوس میں بھی اسمٰعیل دہلوی اور اوس کے متبعین پر بوجوہ قاہرہ لزوم کفر کا ثبوت دیکر صفحہ ۲۱ و ۲۲ پر لکھا یہ حکم فقہی متعلق بکلمات سفہی تھا مگر اللہ تعالیٰ کی بیشمار رحمتیں بیحد برکتیں ہمارے علمائے کرام پر کہ یہ کچھ دیکھتے اس طائفہ کے پیر سے بات بات پر سچے مسلمانوں کی نسبت حکم کفر و شرک سنتے ہیں باینہمہ نہ شدت غضب دامن احتیاط اُنکے ہاتھ سے چھڑاتی ہے نہ قوت انتقام حرکت میں آتی وہ اب تک یہی تحقیق فرمارہے ہیں کہ لزوم والتزام میں فرق ہے اقوال کا کلمۂ کفر ہونا اور بات اور قائل کو کافر مان لینا اور بات ہم احتیاط برتیں گے سکوت کریں گے جب تک ضعیف سا ضعیف احتمال ملے گا حکم کفر جاری کرتے ڈریں گے اھ مختصراً رابعاً ازالۃ العار بحجر الکرائم عن کلاب النار دیکھئے کہ بار اول ۱۳۱۳ھ کو عظیم آباد میں چھپا اوس میں صفحہ ۱۰ پر لکھا ہم اس بات میں قول متکلمین اختیار کرتے ہیں انہیں جو کسی ضروری دین کا منکر نہیں نہ ضروری دین کے کسی منکر کو مسلمان کہتا ہے اوسے کافر نہیں کہتے خامساً اسمٰعیل دہلوی کو بھی جانے دیجئے یہی دشنامی لوگ جنکے کفر پر اب فتوے دیا ہے جب تک انکی صریح دشنامیوں پر اطلاع نہ تھی مسئلہ امکان کذب کے باعث انپر اٹھتر وجہ سے لزوم کفر ثابت کرکے سبحٰن السبوح میں بالآخر صفحہ ۸۰ طبع اول پر یہی لکھا کہ حاش للہ حاش للہ ہزار ہزار بار حاش للہ میں ہرگز انکی تکفیر پسند نہیں کرتا ان مقتدیوں یعنی مدعیان جدید[1] کو تو ابھی تک مسلمان ہی جانتا ہوں اگرچہ اونکی بدعت وضلالت میں شک نہیں اور امام الطائفہ (اسمٰعیل دہلوی) کے کفر پر بھی حکم نہیں کرتا کہ ہمیں ہمارے نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اہل لا الٰہ الا اللہ کی تکفیر سے منع فرمایا ہے جب تک وجہ کفر آفتاب سے زیادہ روشن نہ ہوجائے اور حکم اسلام کے لئے اصلا کوئی ضعیف سا ضعیف محمل بھی باقی نہ رہے فان الاسلام یعلو ولا یُعلیٰ

[1] گنگوہی وانبیٹھی اور اونکے اذناب دیوبندی ۱۲ کاتب عفی عنہ

مسلمانو مسلمانو تمہیں اپنا دین و ایمان اور روز قیامت حضور بارگاہ رحمٰن یاد دلا کر استفسار
ہے کہ جس بندۂ خدا کی دربارۂ تکفیر یہ شدید احتیاط یہ جلیل تصریحات اوس پر تکفیر تکفیر کا افترا
کتنی بیحیائی کیسا ظلم کتنی گھنونی ناپاک بات مگر محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے
ہیں اور وہ جو کچھ فرماتے قطعاً حق فرماتے ہیں اِذَا لَمْ تَسْتَحْیِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ جب تجھے
حیا نہ رہے تو جو چاہے کر ع بیحیا باش و انچہ خواہی کن مسلمانو یہ روشن ظاہر واضح قاہر
عبارات تمہارے پیش نظر ہیں جنھیں چھپے ہوئے دس دس اور بعض کو سترہ اور تصنیف
کو اونیس سال ہوئے (اور ان دشنامیوں کی تکفیر تو اب چھ سال یعنی ۱۳۲۰ھ سے ہوئی ہے
جب سے المعتمد المستند چھپی) ان عبارات کو بغور نظر فرماؤ اور اللہ و رسول کے خوف
کو سامنے رکھکر انصاف کرو یہ عبارتیں فقط اون مفتریوں کا افترا ہی رد نہیں کرتیں بلکہ
صراحۃً صاف صاف شہادت دے رہی ہیں کہ ایسی عظیم احتیاط والے نے ہرگز ان دشنامیوں
کو کافر نہ کہا جبتک یقینی قطعی واضح روشن جلی طور سے اونکا صریح کفر آفتاب سے
زیادہ ظاہر نہ ہولیا جس میں اصلا اصلا ہرگز ہرگز کوئی گنجائش کوئی تاویل نہ نکل
سکی کہ آخر یہ بندہ خدا وہی تو ہے جو اونکے اکابر پر ستر ستر وجہ سے لزوم کفر کا ثبوت
دیکر یہی کہتا ہے کہ ہمیں ہمارے نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اہل لا الٰہ الا اللہ کی
تکفیر سے منع فرمایا ہے جبتک وجہ کفر آفتاب سے زیادہ روشن نہ ہوجائے اور حکم اسلام
کیلئے اصلا کوئی ضعیف سا ضعیف محمل بھی باقی نہ رہے یہ بندۂ خدا وہی تو ہے جو خود ان
دشنامیوں کی نسبت (جبتک انکی ان دشنامیوں پر اطلاع یقینی نہ ہوئی تھی) اٹھتر وجہ
سے بحکم فقہائے کرام لزوم کفر کا ثبوت دیکر یہی لکھ چکا تھا کہ ہزار ہزار بار حاش للہ
میں ہرگز ان کی تکفیر پسند نہیں کرتا جب کیا اون سے کوئی ملاپ تھا اب رنجش ہوگئی جب
اون سے جائداد کی کوئی شرکت نہ تھی اب پیدا ہوئی۔ حاش للہ مسلمانوں کا علاقہ محبت و
عداوت صرف محبت و عداوت خدا و رسول ہے جبتک ان دشنام دہوں سے دشنام صادر[1]

[1] نہ جیسے تھانوی صاحب کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جناب میں انکی سخت گالی ۱۳۱۹ھ میں چھپی اس
سے پہلے اپنے آپکو سنی ظاہر کرتے بلکہ ایک وقت وہ تھا کہ مجلس میلاد مبارک و قیام میں شریک اہل اسلام ہوتے ۱۲ کاتب غفی عنہ

نہ ہوئی یا اللہ و رسول کی جناب میں انکی دشنام[1] نہ دیکھی سُنی تھی اوس وقت تک کلمہ گوئی کا پاس لازم تھا غایت احتیاط سے کام لیا جنکہ فقہائے کرام کے حکم سے طرح طرح ان پر کفر لازم تھا مگر احتیاطاً اونکا ساتھ نہ دیا اور متکلمین عظام کا مسلک اختیار کیا۔ جب صاف صریح انکار ضروریات دین و دشنام دہی رب العلمین و سید المرسلین صلے اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہم اجمعین آنکھ سے دیکھی تو اب بے تکفیر چارہ نہ تھا کہ اکابر ائمۂ دین کی تصریحیں سُن چکے کہ من شك فی عذابه و کفره فقد کفر جو ایسے کے معذب و کافر ہونے میں شک کرے خود کافر ہے۔ اپنا اور اپنے دینی بھائیوں عوام اہل اسلام کا ایمان بچانا ضرور تھا لاجرم حکم کفر دیا اور شائع کیا وَ ذٰلِکَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیۡنَ ۝

## تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے

قُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَ زَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ کَانَ زَهُوۡقًا ۝ کہدو کہ آیا حق اور مٹا باطل باطل کو ضرور مٹنا ہی تھا اور فرماتا ہے۔ لَاۤ اِکۡرَاهَ فِی الدِّیۡنِ ۟ قَدۡ تَّبَیَّنَ الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَیِّ ۚ دین میں کچھ جبر نہیں حق راہ صاف جدا ہو گئی ہے گمراہی سے یہاں چار مرحلے تھے (۱) جو کچھ ان دشنامیوں نے لکھا چھاپا ضرور وہ اللہ و رسول جل جلالہٗ و صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین و دشنام تھا (۲) اللہ و رسول جل و علا و صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین کرنیوالا کافر ہے (۳) جو انھیں کافر نہ کہے جو اونکا پاس لحاظ رکھے جو ان کی استادی یا رشتے یا دوستی کا خیال کرے وہ بھی انھی میں سے ہے ان ہی کی طرح کافر ہے قیامت میں انکے ساتھ ایک رسی میں باندھا جائے گا۔ (۴) جو عذر و مکر مُبال و ضلال یہاں بیان کرتے ہیں سب باطل و نارو ا و پا در ہوا۔

---

[1] جیسے گنگوہی صاحب و انبہٹی صاحب کو ان کے قول کی نسبت جبکہ سوال آیا تھا کہ خدا جھوٹا ہو سکتا ہے اوسکے بعد معلوم ہوا کہ شیطان کا علم رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم سے زیادہ بتاتے ہیں پھر گنگوہی صاحب کا وہ فتویٰ کہ خدا جھوٹا ہے جو اسے جھوٹا کہے مسلمان سُنی صالح ہے جب چھپا ہوا نظر سے گذرا کمال احتیاط یہ کہ دو مہر ونکا چھپا پایا ہوا تھا اوسپر وہ تیقن نہ کیا جسکی بنا پر تکفیر ہو جب اوکا فتوے گنگوہی صاحب کا مہری و دستخطی خود آنکھ سے دیکھا اور بار بار چھپنے پر گنگوہی صاحب نے سکوت کیا تو اوس کے صدق پر اعتبار کافی ہوا۔ یوں ہی قادیانی دجال کی کتابیں جبتک آپ دیکھیں اوسکی تکفیر پر جرم نہ کیا جبتک صرف مہدی و عیسے مسیح بننے کی خبر گئی تھی جس نے دریافت کیا یہی کہا کہ مجنون معلوم ہوتا ہے اب امر تسر سے ایک فتویٰ اُسکی تکفیر کا بمہر و دستخط آیا جسمیں اسکی کفریہ عبارتیں بحوالہ صفحات منقول تھیں اُسپر بھی اتنا لکھا کہ اگر یہ اقوال میرزائی تحریر و نہیں اسطرح ہیں تو وہ یقیناً کافر دیکھو رسالہ السوء والعقاب علی المسیح